9 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس

9.1 جائزہ

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف) ایک تخصیصی ادارہ ہے جو بینکاری اور فنانس کے شعبے میں افراد کار تیار کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے لیے افرادکار کی تربیت اس ادارے کا بنیادی مقصد ہے۔ اس کے علاوہ یہ تربیت اور استعداد کاری کے عمل میں دوسرے ملکی اور بین الاقوامی بینکوں، مالی اداروں اور حکومتوں کی مدد بھی کرتا ہے۔ نباف کے پاس جدید ترین سہولتوں اور تربیت کا بہترین تجربہ ہے جسے کام میں لاتے ہوئے اس نے م س09ء کے دوران اپنے بنیادی مقاصد کے بہتر سے بہتر حصول کے لیے کاوشیں جاری رکھتے ہوئے تربیت کے حوالے سے اپنے سالانہ اہداف کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس دوران ادارے نے مختلف سطحوں کے متعدد تربیتی پروگرام منعقد کیے۔ اس نے تین بڑے تربیتی پروگرام کیے جو اسٹیٹ بینک آفیسرز ٹریننگ اسکیم (سبوٹس 14 واں بیچ)، اینالسٹ ٹریننگ پروگرام (پانچواں بیچ) اور شماریاتی آفیسرز کا تربیتی پروگرام (تیسرا بیچ) تھے۔ مہارتوں میں اضافے کی غرض سے مینجمنٹ، بینکاری اور معاشیات کے شعبوں میں بعض نئے پروگرام شروع کیے گئے، ان میں پروجیکٹ مینجمنٹ، لوگوں کو متحرک کرنے کا فن، قیادت کے گُر، مذاکرات کے گُر، گفتگو کا فن، مسائل حل کرنے کی صلاحیت، فیصلہ سازی، رپورٹ تحریر کرنا، وقت کا بہتر استعمال، خطرات کا سدِ باب، کالا دھن سفید کرنے کا انسداد، بازل دوم، مالی ماخوذیات، زری انتظام، زرمبادلہ کا لین دین، صارفین کے لیے خدمات، مہارتیں بڑھانے کے پروگرام شامل ہیں۔

نباف نے اندرون ملک اور بیرون ملک متعلقہ فریقوں کے استحکام کے لیے کوششیں جاری رکھیں۔ اس نے اسٹیٹ بینک اور وزارت مالی امور کے تعاون سے مرکزی اور کمرشل بینکاری دونوں میدانوں میں دوسرے ملکوں کے اہلکاروں کی تربیت کے پروگرام منعقد کیے۔ پاکستان ٹیکنیکل اسسٹنس پروگرام (پی ٹی اے پی) کے زیر اہتمام تربیت کا مقصد خیر سگالی کا فروغ، دوطرفہ تعلقات کا استحکام، اور متعلقہ شعبوں میں مہارت اور معلومات کا باہمی تبادلہ ہے۔ یہ پروگرام گذشتہ تین عشروں سے بہت مقبول ہے جس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ 105 ترقی پذیر ملکوں کے بہت سے بینکار، سرکاری اہلکار اور حکام اس پروگرام سے استفادہ کر چکے ہیں۔

تمسکات کے 'مارکیٹ منیجروں اور کمپلائنس افسروں' کے لیے دوسرا بین الاقوامی تربیتی پروگرام نباف اسلام آباد میں شروع ہوا جس میں 'ساؤتھ ایشین فیڈریشن آف ایکس چینجز' (سیف) اور برطانوی ادارے 'فیوچرز اینڈ آپشنز ایسوسی ایشن' (ایف او اے) کا تعاون شامل تھا۔ اس کے علاوہ افغانستان انٹرنیشنل بینک کے افسران کے لیے بینکاری کی عمومی تربیت کا 13 ہفتے کا پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔

علمی بحث مباحثے کی حوصلہ افزائی کے لیے نباف نے مختلف موضوعات پر ورکشاپ، سیمینار، اور گفتگو کے پروگراموں کے انعقاد کے لیے کئی مؤقر اداروں سے اشتراک کیا جن میں آئی ایف سی، ایچ آر فورم، ایل ایم ڈی اے، ایم ایف ایم آئی، حبیب بینک، اور شفا انٹرنیشنل اسپتال شامل ہیں۔ ان پروگراموں میں معروف دانشوروں، مرکزی بینک کی شخصیات، بینکاری کے ماہرین، مخیّر حضرات اور کمیونٹی کارکنوں نے شرکت کی۔ ان فورمز سے نہ صرف شرکا کو ذاتی استعداد اور کارکردگی بڑھانے میں مدد ملی جس سے ان کا زاویہ نظر اور پیشہ ورانہ سوچ تبدیل ہوئی بلکہ ان کے نتیجے میں اداروں کے مابین تبادلہ معلومات کے روابط بھی استوار ہوئے۔ اس کے علاوہ نباف نے بینک آف خیبر، الائیڈ بینک اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقی حکومت بلوچستان کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے والا تربیتی پروگرام بھی منعقد کیا۔ جہاں تک تربیت دینے کے تناسب کا تعلق ہے تو اعداد و شمار کے مطابق مجموعی تربیت میں سے لگ بھگ 70 فیصد اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کو دی گئی، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دو اداروں کے اہلکاروں کی تربیت اب بھی نباف کی ترجیح اول ہے۔ تربیتی تناسب کے اعتبار سے بین الاقوامی تربیتی پروگراموں کا حصہ 11 فیصد، اسلامی بینکاری کا 7 فیصد، خرد مالکاری اور مکاناتی مالکاری کا تربیتی پروگرام کا 2 فیصد تھا، بقیہ 10 فیصد تربیت دوسرے مالی اداروں اور سرکاری شعبے کے اداروں کو دی گئی جیسا کہ **شکل 9.1** سے ظاہر ہے۔

9.2 تربیت اور ترقی کی تفصیل

م س09ء کا منصوبہ عمل تیار کرتے وقت تربیت اور ترقی کے شعبہ جات جیسے اہم متعلقہ فریقوں کی مشاورت سے اور اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کی ضروریات کو پورا کرنے کی غرض سے 128 ہفتے کی تربیت طے کی گئی تھی۔ دوران سال تربیتی سرگرمیاں بے حد حوصلہ افزا رہیں اور مجموعی طور پر 153.6 ہفتے کی تربیت دی گئی، نیز تربیت پانے والے شرکا کی تعداد بھی

گذشتہ سال کی 1961 کے مقابلے میں بڑھ کر 2690 ہوگئی۔ عملے کی تربیت کے تین پروگراموں سبوٹس 14 ویں بیچ، اے ٹی پی پانچویں بیچ اور ایس او ٹی پی تیسرے بیچ کے علاوہ مہارتوں میں اضافے کے مختلف پروگراموں میں اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کے عملے نے بڑھ چڑھ کر شرکت کی۔ یہ پروگرام عموماً قلیل مدت کے ہوتے ہیں اور درمیانی اور آپریشنل سطح کے کارکنوں کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔

9.1: م س09ء کے دوران تربیتی عمل میں متعلقہ فریقوں کا حصہ

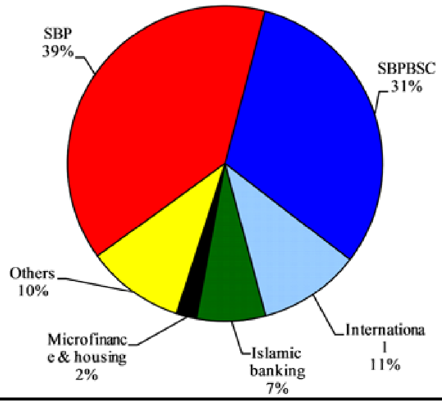

9.3 تربیت اور شرکت

9.3.1 اسٹیٹ بینک

نباف نے اسٹیٹ بینک کے افسران کو بطور مرکزی بینکار مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنانے کی غرض سے ان کے لیے تربیتی پروگرام جاری رکھے۔ نباف نے زری انتظام، ضوابط سازی کی صلاحیت اور انتظامی مہارت بہتر بنانے کے لیے خاص طور پر اسٹیٹ بینک کی تربیتی ضروریات کو پیش نظر رکھا۔ اسٹیٹ بینک کے شعبہ تربیت کی مشاورت سے نباف نے م س09ء کے لیے 58 ہفتے کی تربیت کا منصوبہ بنایا جن میں سے 44 ہفتے بعد از تقرر تربیت اور بقیہ 14 ہفتے مہارتوں میں نکھار لانے کی غرض سے طے کیے گئے۔ مجموعی طور پر 60 ہفتے کی تربیت دی گئی جس میں سے 52.8 تربیتی ہفتے اول الذکر اور بقیہ 7.2 ہفتے مؤخر الذکر میدان میں دیے گئے۔ نباف نے اسٹیٹ بینک کے، بعد از تقرر تین تربیتی پروگرام کامیابی سے منعقد کیے جو سبوٹس 14 واں بیچ، اے ٹی پی پانچواں بیچ اور ایس او ٹی پی تیسرا بیچ ہیں۔ تربیتی ہفتوں کی مکمل تفصیل **جدول 9.1** میں ہے۔ بعد از تقرر پروگرام 22 ہفتوں پر محیط ہے جس میں اسٹیٹ بینک کے نو وارد عملے کو مرکزی بینکاری کی تربیت دی جاتی ہے۔ ان کو مختلف اسائن منٹس، کیس اسٹڈیز اور مشقیں دی جاتی ہیں۔ بہترین اور مستند ٹریز زر/انتظامی ماہرین اور اساتذہ تربیت دیتے ہیں۔ تربیتی سیشن میں شرکا بھرپور حصہ لیتے اور خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ مختلف گروپوں کو تفریحی دوروں کے مواقع بھی دیے جاتے ہیں۔

جدول 9.1: م س09ء کے دوران تربیتی عمل (ہفتوں میں)

تربیتی پروگرام	طے شدہ			تکمیل شدہ			کمی/زیادتی		
	مقام		مجموعی ہفتے	مقام		مجموعی ہفتے	مقام		مجموعی ہفتے
	اسلام آباد	کراچی		اسلام آباد	کراچی		اسلام آباد	کراچی	
الف۔اسٹیٹ بینک (1+2)	**48.0**	**10.0**	**58.0**	**52.8**	**7.2**	**60.0**	**4.8**	**(2.8)**	**2.0**
1۔بعد از تقرر تربیت (a+b)	**44.0**	**-**	**44.0**	**52.8**	**-**	**52.8**	**8.8**	**-**	**8.8**
a۔اسبوٹس	22.0	-	22.0	16.4	-	16.4	(5.6)	-	(5.6)
b۔اے ٹی پی/ ایس او ٹی پی	22.0	-	22.0	36.4	-	36.4	14.4	-	14.4
2۔مہارتوں میں اضافے کے لیے	**4.0**	**10.0**	**14.0**	**-**	**7.2**	**7.2**	**(4.0)**	**(2.8)**	**(6.8)**
ب۔اسٹیٹ بینک بی ایس سی (بینک)	**14.8**	**18.2**	**33.0**	**31.6**	**16.6**	**48.2**	**16.8**	**(1.6)**	**15.2**
ج۔بین الاقوامی	**12.0**	**-**	**12.0**	**16.0**	**-**	**16.0**	**4.0**	**-**	**4.0**
د۔سرٹیفکیٹ پروگرام (a+b+c+d)	**10.0**	**9.0**	**19.0**	**9.4**	**4.6**	**14.0**	**(0.6)**	**(4.4)**	**(5.0)**
a۔دیہی مالکاری/خرد مالکاری/ زرعی مالکاری	2.0	2.0	4.0	2.2	-	2.2	0.2	(2.0)	(1.8)
b۔ایس ایم ای مالکاری	3.0	1.0	4.0	-	-	-	(3.0)	(1.0)	(4.0)
c۔مکاناتی مالکاری	2.0	-	2.0	-	1.0	1.0	(2.0)	1.0	(1.0)
d۔اسلامی مالکاری	3.0	6.0	9.0	7.2	3.6	10.8	4.2	(2.4)	1.8
ہ۔متفرق سرگرمیاں				1.4	1.4	2.8	1.4	1.4	2.8
و۔دیگر تربیتی پروگرام	**6.0**	**-**	**6.0**	**12.6**	**-**	**12.6**	**6.6**	**-**	**6.6**
مجموعی ہفتے (الف+ب+ج+د+ہ)	**90.8**	**37.2**	**128.0**	**123.8**	**29.8**	**153.6**	**33.0**	**(7.4)**	**25.6**

اسٹیٹ بینک کے کارکنوں کے لیے انتظام کاری، بینکاری اور اقتصادیات کے شعبوں میں نئے پروگرام بھی شروع کیے گئے جن میں پروجیکٹ مینجمنٹ، لوگوں کو متحرک کرنے کا فن، خطرات کا سدِ باب اور تعارفی اکانومیٹرکس شامل ہیں۔ اسٹیٹ بینک کے عملے کے لیے مختصر مدت کے جن موضوعات پر پروگرام چلائے گئے ان میں کالا دھن سفید کرنے کا انسداد، بازل دوم، گفتگو کا فن، مالی ماخوذیات، قیادت کے گُر، زری انتظام، مذاکرات کے گُر، مسائل حل کرنے کی صلاحیت، فیصلہ سازی، رپورٹ تحریر کرنا اور وقت کا بہتر استعمال جیسے موضوعات شامل ہیں۔ زرمبادلہ کے لین دین پر بھی پروگرام شروع کیا گیا جس کا مقصد شرکا کو مطلوبہ طریقے اور تیکنیک سکھانا تھا۔ اس کے علاوہ مالی ماخوذیات اور قابل تنوع خطرے کے استیصال میں ان کی نسبتی لیوراجیہ کی تفہیم، اکانومیٹرک پیش گوئی کے طریقوں اور زمانی اعداد و شمار کے تجزیے کے بارے میں پروگرام منعقد کیے گئے۔ تربیتی پروگراموں کے ضمن میں نباف کا یہ مقصد بھی رہا ہے کہ حاصل کردہ معلومات کا نئے منصوبوں اور تفویضوں پر اطلاق کرنے میں کارکنوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں فعال رکھا جائے۔

9.2: تربیتی اہداف اور ان کی تکمیل

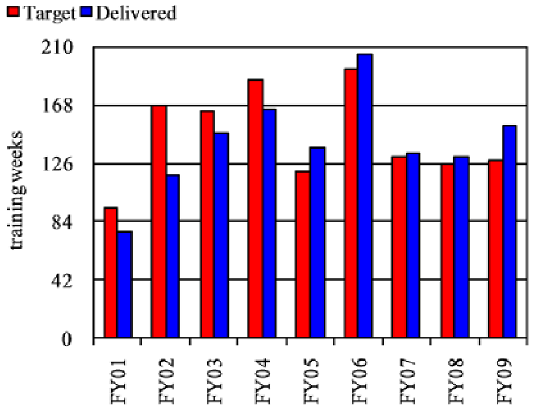

م س 09ء کے دوران اسٹیٹ بینک کے مختلف کلسٹرز/شعبوں کے 244 افسران کو مہارتوں میں اضافے کی تربیت فراہم کی گئی تاہم 14 ہفتے کے تربیتی عرصے کا سالانہ ہدف 6.8 ہفتوں کے فرق سے پورا نہ ہو سکا۔ اس کی بڑی وجہ بعض پروگراموں کے لیے خود اسٹیٹ بینک کا نامزدگیاں پوری نہ کرنا ہے چنانچہ بعض پروگرام منسوخ کر دیے گئے۔ گذشتہ چند برسوں کے اہداف اور فراہم کردہ تربیت کے بارے میں تفصیلات **شکل 9.2** میں ملاحظہ کریں۔ م س 09ء کے دوران نباف کے دیگر اقدامات یہ تھے:

بزنس پلاننگ ریویو اجلاس

م س 09ء کے دوران نباف نے بزنس پلاننگ اجلاس/ ورکشاپ منعقد کیے۔ بزنس پلاننگ ورکشاپ کا اہم مقصد اسٹیٹ بینک، بی ایس سی، اور دیگر متعلقہ فریقوں سے ان کی تربیتی ضروریات معلوم کرنا تھا جبکہ گذشتہ سال کے اہداف اور کارکردگی کا جائزہ بھی لیا گیا۔ اجلاس میں تربیت کا معیار اور طریقے مزید بہتر بنانے پر بھی غور کیا گیا تاکہ افراد کار کی بہتری کے لیے کوششوں اور اسٹیٹ بینک کی دوررس حکمت عملیوں میں مطابقت لائی جائے۔ اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی دونوں کے شعبہ ہائے تربیت و ترقی کے نمائندوں، نباف اسلام آباد اور نباف کراچی کیمپس کے حکام نے ورکشاپ میں شرکت کی۔ ورکشاپ میں تیار کیا گیا بزنس پلان کا مسودہ شعبہ انسانی وسائل/ شعبہ تربیت و ترقی، اسٹیٹ بینک اور شعبہ تربیت و ترقی، ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کے توسط سے تمام ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور سربراہانِ شعبہ جات کو بھجوایا گیا اور بعدازاں منظوری کے لیے نباف کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو ارسال کیا گیا۔

ڈی ٹی سی اجلاس

شعبہ جات کے تربیتی امور پر کوآرڈی نیٹرز (ڈی ٹی سی ز) کے ساتھ اسٹیٹ بینک کراچی میں ایک اجلاس ہوا جس سے ادارہ جاتی طریقہ کار بہتر بنانے، اور قبل از تربیت اور بعداز تربیت تبصرے کے حصول میں مدد ملی۔

خرد مالکاری مصنوعات پر ورکشاپ

نباف نے شعبہ خرد مالکاری، اسٹیٹ بینک کے تعاون سے اسلام آباد میں دو روزہ ورکشاپ کیا جس میں کمرشل بینکوں، خرد مالکاری بینکوں، اور غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کی پیشہ ورانہ مہارت سے استفادہ کیا گیا۔ ورکشاپ میں زیادہ توجہ خرد مالکاری کی نئی خدمات اور مصنوعات کی 'تشکیل' پر دی گئی۔ اس موقع پر معروف ماہرین اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے علاوہ خرد مالکاری کے اداروں/تنظیموں سے وابستہ کلائنٹس/ کمیونٹی کارکنوں نے بھی اپنے تجربات اور تجاویز پیش کیں۔ ورکشاپ سے مخیّر حضرات کے علاوہ لگ بھگ 30 شرکا نے استفادہ کیا، جن میں بیشتر کا تعلق تعمیر مائکروفنانس بینک، انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز، این آر ایس پی، ایف ایم بی، شعبہ برائے بین الاقوامی ترقی

(ڈی ایف آئی ڈی)، کشف مائکروفنانس بینک، اے ایس اے ایس اے ایچ، ایس اے ایف ڈبلیو سی او، اور سینٹر فار ویمن کو آپریٹو ڈیولپمنٹ، خوشحالی بینک سے تھا۔ دو روز تک جاری رہنے والی سوچ بچار اور غور وفکر کے نتیجے میں ورکشاپ نے نئی مصنوعات پر بعض سفارشات پیش کیں، ماہرین نے جائزہ لے کر ان سفارشات کو بہتر بنایا۔

9.3.2 اسٹیٹ بینک آف پاکستان، بینکنگ سروسز کارپوریشن (بینک)

اسٹیٹ بینک کے تربیتی ادارے کی حیثیت سے نباف نے ایس بی پی ایس سی کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اس میں تبدیلی کے عمل میں اپنا فعال کردار ادا کیا ہے۔ م س09ء کے دوران نباف نے 33 ہفتے کے تربیتی ہدف کے مقابلے میں 48.2 ہفتے کی تربیت دی۔ 241 تربیتی پروگراموں سے بی ایس سی کے مختلف دفاتر اور شعبوں کے 1726 افسران نے استفادہ کیا۔ دوران سال بعض نئے کورسز شروع کیے گئے جن میں کسٹمر سروسز پر سپروائزروں کے لیے دو پروگرام، بین الاقوامی تجارت کے لیے دستاویزات کی تیاری، زرمبادلہ اور بیرونی تجارت کی مالکاری، بین الاقوامی تجارت اور پاکستان میں ضوابط کا ڈھانچہ، صورتحال کے گوشوارے کی تفہیم۔ اسٹیٹ بینک کی بیلنس شیٹ، اندرونی آڈٹ اور اس کا طریقہ کار، اکاؤنٹنگ کے بین الاقوامی معیارات میں بقدر ضرورت ردوبدل، انفارمیشن سسٹم آڈٹ، اور اقدار اور مشترک رویہ پر پروگرام شامل ہیں۔

م س09ء کے دوران نباف نے بی ایس سی (بینک) کے لیے ترقیاتی منصوبوں کے تحت تربیتی پروگراموں کا انعقاد جاری رکھا۔ بی ایس سی کے شعبہ تربیت وترقی اور نباف نے مل کر او جی4 اور 5 دونوں کے لیے الگ الگ دو پروگرام ''درمیانی سطح کا انتظامی تربیتی'' کے موضوع پر منعقد کیے جن کا دورانیہ تین ہفتے تھا۔ او جی3 پر ترقی پانے والے نئے افسران کے لیے ''اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام'' بھی کیا گیا جس کا مقصد انہیں اضافی ذمہ داریوں سے نمٹنے کے قابل بنانا تھا۔

نباف اور بی ایس سی کے شعبہ تربیت و پرداخت نے پہلے سے جاری تربیتی سلسلے کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ چند نئے تربیتی پروگرام بھی شروع کیے۔ نباف نے 'کسٹمر سروسز' جیسی عمومی مہارت پر 22 تربیتی پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کیے، ان تمام پروگراموں کا دورانیہ دو، دو روز تھا اور یہ پشاور، کوئٹہ، ملتان، لاہور، فیصل آباد، بہاول پور، حیدرآباد اور سکھر کے فیلڈ آفسز اور نباف اسلام آباد میں ہوئے۔ بی ایس سی دفاتر کے 533 افسران نے ان میں شرکت کی۔ بعد از تربیت جانچ سے معلوم ہوا کہ موضوع کے بارے میں ان شرکا کی سوچ میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اکثر شرکا نے بتایا کہ کئی برس ملازمت کرنے کے باوجود انہیں صارفین کی خدمت کے بارے میں پہلے وہ معلومات حاصل نہیں ہوئی تھیں جو انہوں نے اس تربیت سے حاصل کیں۔ شرکا سے قبل از تربیت اور بعد از تربیت جو سوال نامے بھروائے گئے ان سے یہ مثبت تبدیلی بخوبی ظاہر ہوئی۔ بحیثیت مجموعی بی ایس سی کا تربیتی دائرہ 26 فیصد سے بڑھ کر 31 فیصد ہوگیا۔ م س09ء کے دوران نباف نے بی ایس سی کے شعبہ ترقیاتی مالیاتی تعاون کے اشتراک سے اسلام آباد کیمپس میں دو ورکشاپ منعقد کیں۔ ان ورکشاپس کا مقصد ملک میں ایک توسیعی مالی نظام کی تشکیل میں مدد دینا تھا۔ یہ مقصد اسی وقت حاصل ہوسکتا جب بینکوں کی مؤثر نگرانی کی جائے، پروگرام کے بارے میں شعور و آگاہی عام کی جائے، بامقصد سروے کیے جائیں اور کمرشل بینکوں، خرد مالکاری بینکوں اور سرکاری اداروں سمیت اہم متعلقہ فریقوں کے ساتھ روابط استوار کیے جائیں۔ ان ورکشاپس کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ پاکستان میں مالی توسیع سے متعلق امور پر شرکا اپنے اپنے تجربات اور تصورات بیان کریں اور حکمت عملی کا مؤثر اطلاق سیکھیں۔ ورکشاپس میں موضوع کے ماہرین اور بینکاروں کے تجربے سے استفادے کے ساتھ ساتھ، زرعی شعبے کی نمو اور مالی توسیع میں رکاوٹ بننے والے بہت سے موضوعات بشمول ایس ایم ای فنانس ماڈلز، خرد مالکاری کا انداز اور نمو اور اسلامی بینکاری بھی زیر غور آئے۔

نباف نے دیگر مہارتوں کی تربیت دینے کی غرض سے بی ایس سی کے شعبہ تربیت وترقی کے ساتھ مل کر کئی تخصیصی پروگرام بھی منعقد کیے مثلاً ای آر پی۔ اوریکل پر ایک ہفتہ ٹی او ٹی (ٹرینرز کی تربیت)، ایم ایس آفس پر ایک ہفتہ ٹی او ٹی، گلوبس پر دو ہفتے ٹی او ٹی، ایف بی آر کی ٹیکس وصولی کے خودکار نظام پر ایک روزہ تربیت، فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی اسلام آباد میں اجوڈیکیشن/ فارن ایکس چینج افسران کے لیے ہفتہ بھر کا تربیتی کورس، بزنس پلاننگ اور بجٹ بنانے کا اجلاس اور چیف منیجروں کی تربیتی کانفرنس کی میزبانی۔ مختلف تربیتی پروگراموں کے شرکا کی مجموعی تعداد **شکل 9.3** میں دکھائی گئی ہے۔

9.3.3 بین الاقوامی تربیت

پاکستان ٹیکنکل اسسٹنس پروگرام

نباف پاکستان ٹیکنکل اسسٹنس پروگرام (پی ٹی اے پی) کے تحت ہر سال بین الاقوامی تربیتی پروگرام بھی کراتا ہے جس میں اسے حکومت پاکستان اور اسٹیٹ بینک کا مشترکہ تعاون

حاصل رہتا ہے۔تربیتی پروگرام کے تمام اخراجات اسٹیٹ بینک برداشت کرتا ہے اور ان میں شرکت کے لیے ترقی پذیر دوست ممالک اپنے افراد کو نامزد کرتے ہیں۔تربیتی پروگرام کا مقصد خیر سگالی کے جذبات کا فروغ، دوطرفہ تعلقات کا استحکام، اور بینکاری اور مالیات کے شعبوں میں ایک دوسرے کی معلومات اور تجربات سے فائدہ اٹھانا ہوتا ہے۔گذشتہ تین عشروں سے ان پروگراموں کی بڑی مانگ ہے،جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 105 ترقی پذیر ملکوں کے بینکار، سرکاری حکام اور مختلف درجوں کے اہلکاران سے استفادہ کر چکے ہیں۔ ملک میں سیاسی افراتفری کے باوجود نباف نے مرکزی اور کمرشل بینکاری کے شعبوں میں الگ الگ بین الاقوامی تربیتی پروگرام منعقد کیے جن میں سے ہر پروگرام چار ہفتوں پر محیط تھا اور جن میں19 ترقی پذیر ملکوں کے 38 افراد نے شرکت کی۔ ان ملکوں میں بنگلہ دیش، سری لنکا، کمبوڈیا، اردن، نیپال، سینیگال، تھائی لینڈ، ازبکستان، مالدیپ، سوڈان، ایران، ملاوی، میانمار، ویت نام، فجی، افغانستان اور انڈونیشیا شامل ہیں۔تربیتی پروگرام کی شہرت اور نتیجتاً بین الاقوامی سطح پر طلب بڑھنے کی وجہ سے نباف ایسے شرکا کو بھی خوش آمدید کہتا ہے جو اپنے اخراجات خود برداشت کرنے پر آمادہ ہوں۔اس کی ایک مثال 40 ویں بین الاقوامی بینکاری پروگرام میں مرکزی بینک سری لنکا کے چار افراد کی شرکت ہے جس کے اخراجات انہوں نے خود اٹھائے۔اسی طرح 39 ویں بین الاقوامی کمرشل بینکاری پروگرام میں نیشنل بینک آف پاکستان کے تین بینکاروں نے شرکت کی تھی۔ان تربیتی پروگراموں کا کورس میکرواکنامک فریم ورک کی عمومی تفہیم سے متعلق ہوتا ہے جس میں مرکزی بینک کی طرف سے زری اور بیرونی شعبے کے انتظام کو مرکزی توجہ دیتے ہوئے مختلف شعبوں کے مابین روابط کو سمجھا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف ملکوں کے تجربات اور مہارتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مرکزی بینک کے اہلکاروں کو مالی نگرانی اور ضوابط سازی کی بھی تربیت دی جاتی ہے۔

9.3: تربیتی عمل کے شرکا

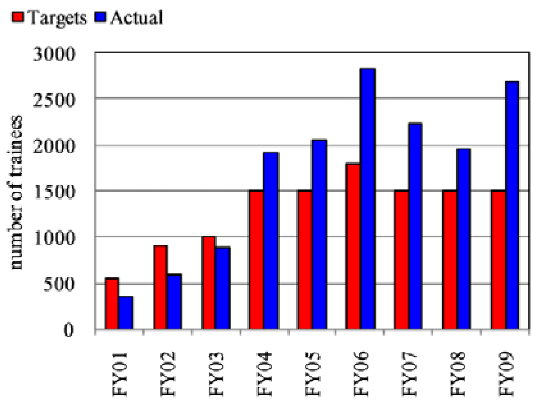

نباف میں تین ہفتے کی نظری تربیت کے بعد کورس کے شرکا پاکستان کے مختلف شہروں میں گئے۔ ہفتے بھر کے دوران انہوں نے سیالکوٹ ایوان صنعت وتجارت، گوجرانوالہ، کمرشل بینکوں، اسٹیٹ بینک اور برآمدات سے متعلق بعض صنعتوں کا دورہ کیا۔کورس کے شرکا نے بعض سینئر بینکاروں اور حکام سے بھی ملاقات کی۔عمومی بینکاری کا ایک کورس وسط ایشیائی ریاستوں کے بینکاروں کے لیے خصوصی طور پر تیار کیا گیا تھا تاہم نامزدگیاں پوری نہ ہونے کے باعث اسے م س09ء میں منعقد نہ کیا جا سکا۔

تمسکات مارکیٹ منیجروں اور کمپلائنس افسروں کے لیے دوسرا بین الاقوامی تربیتی پروگرام

م س09ء کے دوران ساؤتھ ایشین فیڈریشن آف ایکس چینجز (ایس اے ایف ای) اور برطانیہ کی فیوچرز اینڈ آپشنز ایسوسی ایشن (ایف او اے) کے اشتراک سے دوسرا بین الاقوامی تربیتی پروگرام برائے تمسکات مارکیٹ منیجر اور کمپلائنس افسران نباف اسلام آباد میں ہوا۔ایک ہفتہ طویل اس پروگرام میں تمسکات اور ماخوذیات کے مبادلے کے حوالے سے بین الاقوامی معیاروں پر زیادہ توجہ رکھی گئی اور خاص طور پر اعلیٰ سطح کے مبادلے کے انتظامی امور مثلاً مختلف شرح سود کا تنازع، تجارت کے طریقے، منڈی میں بدنظمی کی نشان دہی اور روک تھام، منڈی کی نگرانی اور ضوابط کا نفاذ، اور کلیئرنگ اور چکتائی کے طریقے جیسے موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔اس پروگرام میں پاکستان کے علاوہ دیگر ملکوں بنگلہ دیش، سری لنکا اور بھوٹان سے تعلق رکھنے والے اہلکاروں نے شرکت کی۔اس کی افتتاحی تقریب میں برطانیہ کے ڈپٹی ہائی کمشنر اور ایم ڈی کراچی اسٹاک ایکس چینج بھی موجود تھے۔ برطانوی ادارے ایف او اے کے ٹریور نارؤڈ اس پروگرام کے بنیادی ٹرینر تھے۔ پروگرام کے شرکا کو پاکستان کے ثقافتی اور سماجی پہلو سے آشنا کرنے کے لیے ملک کا دورہ بھی کرایا گیا۔شرکا کو ٹیکسلا، کھیوڑہ (کان نمک) اور مری کی سیر کرائی گئی۔ یاد رہے کہ ’ایس اے ایف ای‘ جنوب ایشیائی ملکوں بھوٹان، بھارت، مالدیپ، ماریشس، نیپال، پاکستان، اور سری لنکا کی 13 سیکورٹیز ایکس چینجوں اور 6 سیکورٹی ڈپازٹریز اور کلیئرنگ کمپنیوں کی تنظیم ہے۔

نباف نے اپنے اسلام آباد کیمپس پر فنانشل راؤنڈ ٹیبل کانفرنس بھی منعقد کرائی جس میں کراچی، لاہور اور اسلام آباد تینوں اسٹاک ایکس چینجز کے بورڈز آف ڈائریکٹرز کے علاوہ ایف او اے ٹریز ز اور ایس اے ایف ای کے جنرل سیکرٹری نے شرکت کی۔

افغانستان انٹرنیشنل بینک (اے آئی بی) کے لیے تربیتی پروگرام

نباف نے اے آئی بی کے لیے عمومی بینکاری کی مخصوص تربیت کا ایک پروگرام تشکیل دیا جس میں اے آئی بی کے 19 افسران اپنے خرچے پر شریک ہوئے۔13 ہفتے طویل اس پروگرام میں زیادہ توجہ عام بینکاری کی بنیادی سرگرمیوں پر دی گئی۔ دوران تربیت شرکا کو پریزنٹیشن اور ابلاغ کی مہارتوں، بزنس میں شائستگی برتنے، صارفین کی خدمت، مالی انتظام اور اکاؤنٹنگ، بینکوں میں امانتیں اکٹھا کرنے، قرض گاری کے طریقوں، قرض کی دستاویزات کی تیاری، زرمبادلہ کے لین دین، صارفی بینکاری، انتظام خطر، ضوابطی اور قانونی ماحول اور اسلامی بینکاری اور مالیات میں پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ ان 13 میں سے 7 ہفتوں کی تربیت م س09ء کے دوران دی گئی جن میں مذکورہ بالا چار موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔ مختلف شعبوں مثلاً ابلاغی مہارت، رپورٹ سازی، اکاؤنٹنگ، بینکاری، سوچ بچار، تخلیقی سوچ اور حقیقی تجربات کے ساتھ آڈٹنگ میں وسیع تجربے کے حامل ماہرین کی ٹیم کی مدد حاصل کی گئی جس نے تربیتی عمل کو مؤثر اور سہل بنایا۔ ماہرین نے یکطرفہ تربیت کے بجائے شرکا کو مشقیں دیں، ان سے فرضی کردار ادا کرائے اور پریزنٹیشن دینے کو کہا۔ ایسے پروگرام غیر ملکی اداروں کے ساتھ پختہ اور دیرپا تعلقات استوار کرنے میں مدد دیتے ہیں، دوسری طرف پاکستان کے لیے زرمبادلہ/ محاصل کا عمدہ ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔ اس طرح کی بین الاقوامی تربیت کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ تربیت کے اختتام پر رپورٹنگ اسائنمنٹ دیا جاتا ہے جس کا مقصد زیر تربیت افراد میں تخلیقی سوچ ابھارنا، گروپ کی شکل میں سرگرمیوں کو فروغ دینا، اور ان کی پریزنٹیشن/ ابلاغ کی صلاحیتوں کو نکھارنا ہوتا ہے۔ زیر تربیت افراد کو پاکستان کے تاریخی و ثقافتی اہمیت کے حامل بعض علاقوں کی سیر بھی کرائی گئی۔

9.4 ترجیحی شعبے۔ توثیق

9.4.1 دیہی مرکز برائے مالی وسائل

نباف کے تحت قائم ہونے والے دیہی مرکز برائے مالی وسائل (آر ایف آر سی) کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ کمرشل بینکوں/ خرد مالکاری اداروں کے اہل کاروں کی استعداد بڑھائے، اور دیہی مالکاری اور خرد مالکاری کی تربیت دے کر ان کی مہارت میں اضافہ کرے۔ اس سے اسٹیٹ بینک کی ان کوششوں کو مدد ملے گی جو وہ خرد مالکاری کا دائرہ بڑھانے، مالی سوجھ بوجھ کے فروغ، اور خرد مالکاری خدمات فراہم کرنے والوں کی استعداد میں اضافے کے لیے کر رہا ہے۔ یہ مرکز فعال ہے اور اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے اس نے م س09ء میں مختلف پروگرام، سیمینار، اور ورکشاپ منعقد کیے۔ نباف کے تحت یہ مرکز ''مائکروفنانس مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹس'' (ایم ایف ایم آئی) کے عالمی نیٹ ورک میں شامل ہے اور اس نے نباف اسلام آباد میں ہونے والی تین کانفرنسوں میں بذریعہ انٹرنیٹ (وائس اوور پروٹوکول) شرکت کی۔ متعلقہ خدمات فراہم کرنے والے دنیا کے دوسرے اداروں اور شخصیات کے ساتھ یہ کانفرنسیں خرد مالکاری تربیتی کورس کے انتظام، شیڈولنگ اور مارکیٹنگ پر ایک دوسرے کے تجربات سے آگاہی کے لیے منعقد ہوئی تھیں۔

اس کے علاوہ آر ایف آر سی نے انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز کے تخصیصی مرکز ''سینٹر آف ایکسی لینس ان مائکروفنانس'' کے ساتھ خرد مالکاری شعبے میں تحقیق، ترقی اور استعداد کاری میں تعاون کیا، چنانچہ خرد مالکاری دینے والوں کو مالی انتظام کی تین روزہ تربیت فراہم کی گئی۔ اس پروگرام میں خرد مالکاری اداروں اور بینکوں کے 15 افراد شریک ہوئے۔

9.4.2 مکاناتی مالکاری پر مارگیج ٹریننگ پروگرام

نباف نے اسٹیٹ بینک کے شعبہ انفراسٹرکچر اور مکاناتی مالکاری کے اشتراک سے مکاناتی مالکاری پر ہفتہ بھر کا ''ایس بی پی مارگیج ٹریننگ پروگرام'' اپنے کراچی کیمپس پر منعقد کرایا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد مکاناتی مالکاری کے اداروں میں کام کرنے والوں اور اس شعبے کے دیگر متعلقہ فریقوں کی قرض گاری کی اہلیت بڑھانا تھا۔ مختلف بینکوں اور مالی اداروں کے 45 نامزد افراد نے اس میں شرکت کی۔ پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے بہترین ٹرینرز کی خدمات حاصل کی گئی تھیں۔

9.4.3 اسلامی بینکاری سرٹیفکیٹ کورس

نباف نے م س09ء کے دوران اسلامی بینکاری سرٹیفکیٹ کورس کے 12 ویں، 13 ویں اور 14 ویں بیچ مکمل کرائے جن میں مختلف بینکوں کے 78 افراد نے تربیت حاصل کی۔ نباف مجموعی طور پر 524 پیشہ وروں/ بینکاروں کو اسلامی بینکاری کی خصوصی تربیت دے چکا ہے۔ چناؤ کے سلسلے میں اسلامی بینکوں، اسلامی بینکاری شاخ والے کمرشل بینکوں اور دیگر مالی اداروں کو ترجیح دی گئی۔ بعض طلبہ، اسلامی بینکاری کو کیریئر بنانے والے افراد کو بھی شرکت کا موقع دیا گیا جنہوں نے کورس کے اخراجات خود برداشت کیے۔

نباف نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے اشتراک سے اسلامی بینکاری کے مخصوص موضوعات پر مختصر مدت کے چند نئے کورس بھی تیار کیے ہیں۔ بینکاری اور اکاؤنٹنگ کی تربیت دینے کی غرض سے خصوصی کورس اسلامی بینکوں کے شریعہ مشیروں اور رابطہ کاروں کے لیے تیار کیا جا رہا ہے جس کا اگلے سال اعلان کر دیا جائے گا۔

9.4.4 اسلامی بینکاری کی دیگر سرگرمیاں

م س09ء کے دوران بھی نباف نے ملائیشیا کے ''انٹرنیشنل سینٹر فار ایجوکیشن ان اسلامک فنانس'' کے ساتھ تعاون جاری رکھتے ہوئے اسلامی فنانس پروفیشنل کے سرٹیفکیٹ امتحانات حصہ اول اور دوم اپنے کراچی اور اسلام آباد کیمپس پر بیک وقت منعقد کرائے۔

9.5 دیگر تربیتی پروگرام/خدمات

الائیڈ بینک کے کمپلائنس افسران کی تربیت

سابقہ تجربے کی بنیاد پر الائیڈ بینک کے کمپلائنس افسران کے دوسرے بیچ کے لیے چار روزہ تربیتی پروگرام سیلف فنانس اسکیم کے تحت منعقد کیا گیا۔ الائیڈ بینک کے مختلف ریجن سے آنے والے 18 کمپلائنس افسران کو معروف بینکاروں/پیشہ ور افراد نے بطور ٹرینرز/ریسورس پرسن تربیت فراہم کی۔

بینک آف خیبر کے لیے تربیتی پروگرام

نباف نے م س09ء کے دوران بینک آف خیبر کی مخصوص ضروریات کے لیے اندرونی آڈٹ اور کمپلائنس طریقہ کار پر مختصر مدت کا ایک کورس بھی منعقد کیا جس میں بینک کے مرکزی دفتر اور مختلف برانچوں کے 19 افسران نے شرکت کی۔ بینک آف خیبر نے دیگر تربیتی پروگراموں میں بھی دلچسپی ظاہر کی ہے۔

ایچ بی ایف سی ایل اور ایس ایم ای بینک نے بھی اپنے افسران کی درج ذیل شعبوں میں تربیت کا اہتمام کرنے کی نباف سے درخواست کی ہے: مالی اکاؤنٹنگ، انتظام خطر اور مالی انتظام، آڈٹ کی دستاویزات کی تیاری، انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ایم ایس آفس اور پریزنٹیشن، انٹرویو لینا، مہارتوں پر ورکشاپ، ایم آئی ایس۔ اس سلسلے میں تجویز تیار کر کے ان اداروں کے سپرد کر دی گئی ہے۔

خوشحالی بینک کی برانچوں میں اہلکاروں کی بھرتی کے موقع پر استعمال کے لیے، رجحان کی دریافت/معلومات کی جانچ کا پرچہ تیار کیا گیا۔

9.6 سرکاری شعبے کی استعداد کاری کا پروگرام

حکومت بلوچستان کے محکمہ منصوبہ بندی و ترقی نے مختلف درجوں کے اہلکاروں/افسران کی سیلف فنانس بنیاد پر تربیت کے لیے نباف سے رابطہ کیا۔ محکمہ ان شعبوں میں تربیت کا خواہش مند تھا: گفتگو کا فن اور پریزنٹیشن، منصوبہ سازی اور انتظام، سیکرٹریٹ کا کام اور دفتری بندوبست، ڈیٹابیس ڈیزائن اور ایڈمنسٹریشن، اوریکل نائن آئی، ایس پی ایس ایس استعمال کرتے ہوئے تحقیق کے طریقوں کی تربیت، چھوٹے ڈیموں کے ڈیزائن اور مقداری سروے وغیرہ۔ نباف اسلام آباد میں ہونے والے ایک سے دو ہفتے کے ان تربیتی پروگراموں میں حکومت بلوچستان کے مختلف محکموں کے 110 اہلکاروں/افسران نے شرکت کی۔ شرکا کو اوریکل، ایس پی ایس ایس اور پروجیکٹ پلاننگ جیسے ماڈیولز کی نظری تربیت دینے کے ساتھ ساتھ انہیں آئی ٹی سافٹ ویئرز پر عملی تربیت بھی دی گئی۔ اس کے علاوہ انہیں مختلف کام بھی سونپے گئے جن میں رقوم کی آمد کا ڈیٹا، سرکاری ملازمین کا ڈیٹا، کمپنی وار بیرونی تجارت، ادائیگی کے توازن کا ڈیٹا بنانا اور پی سی ون اور پی سی فائیو فارمیٹ سمجھنا شامل تھا۔ زیر تربیت افراد کو منصوبہ بندی کمیشن، پی آئی ڈی ای، وفاقی ادارہ شماریات، پاکستان پلاننگ اینڈ مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ، قومی کمیشن برائے دیہی ترقی، محکمہ آب پاشی اور مختلف مقامات کا دورہ بھی کرایا گیا۔

9.7 نباف کے دیگر اداروں سے روابط

نباف نے علمی و تربیتی ترقی کے لیے پیشہ ور اداروں کے ساتھ روابط بنانے اور مستحکم کرنے کا سلسلہ حسب معمول جاری رکھا۔ معلومات اور تجربات کے تبادلے کی غرض سے نباف کے جن نئے اداروں کے ساتھ باقاعدہ روابط استوار ہوئے ان میں لیڈرشپ اینڈ ڈیولپمنٹ ایسوسی ایٹس (ایل ایم ڈی اے)، افغانستان انٹرنیشنل بینک،

اوراین آر ایس پی شامل ہیں۔ ایل ایم ڈی اے کے ساتھ کئی تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے جن میں کام کے دباؤ سے نمٹنا، بیلنس اسکورکارڈ، اورمنصوبہ سازی اورانتظام جیسے شعبے شامل ہیں۔

اسٹیٹ بینک اورنباف سے آگاہی اوران اداروں کا کردار اجاگر کرنے کے لیے اسلام آباد میں دی گئی پریزنٹیشن سے انٹرن شپ کرنے والوں، طلبہ اورمختلف تعلیمی اداروں سے وابستہ اساتذہ نے استفادہ کیا۔

9.8 شام کی محافل/لیکچر سیریز پروگرام

نباف کی معمول کی سرگرمیوں میں، دلچسپی کے اہم امور پر گفتگو کے لیے شام کی محافل یا عشائیے کا اہتمام کیا جاتا رہا جن میں اقامت پذیر زیرتربیت افراد اورمقامی متعلقہ فریقوں نے شرکت کی۔ اس سلسلے میں درج ذیل پروگرام منعقد ہوئے:

کارپوریٹ گورننس کی حساس نوعیت

نباف نے انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) کے تعاون سے ''کارپوریٹ گورننس کی حساس نوعیت'' کے موضوع پر گفتگو کے لیے شام کی محفل کا اسلام آباد میں اہتمام کیا جس میں سبوٹس14، اے ٹی پی5 اورایس او ٹی پی3 کے شرکا سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر اساتذہ، اقامت پذیر زیرتربیت افراد، سینئر ایچ آر منیجرز اور بعض کمپنیوں کے بورڈ کے ارکان بھی موجود تھے۔ حاضرین نے دی گئی پریزنٹیشن اور بحث سے استفادہ کیا جس میں کارپوریٹ گورننس کے تصورات، اہمیت، بنیادی طریقوں، اور گورننس کے عمومی اصولوں کے بارے میں بتایا گیا۔

شائستہ اطوار

نباف اسلام آباد نے اسٹیٹ بینک میں سبوٹس، اے ٹی پی اورایس او ٹی پی کے ذریعے نئے آنے والوں اوراقامت پذیر دیگر زیرتربیت افراد کو شائستہ اطوار اور پیشہ ورانہ رکھ رکھاؤ کی تربیت دینے کے لیے خصوصی سیشن منعقد کیے۔

ایچ آر فورم اجلاس

نباف نے اسلام آباد کیمپس میں ایچ آر فورم کے ماہانہ اجلاس کے انعقاد میں تعاون کا سلسلہ بدستور جاری رکھا۔ ان اجلاسوں سے ایچ آر سے وابستہ افراد کو مختلف سطحوں، دائروں اوراداروں میں انسانی وسائل اوراستعداد کاری پر کام کرنے والوں کے ساتھ روابط بنانے کا موقع ملا۔ یہ فورم تجربات، عمدہ روایات اوروسائل کو یکجا کرتا ہے جہاں مستند ماہرین تنظیم وترقی، ردوبدل کے انتظام، وغیرہ جیسے موضوعات پر پریزنٹیشن دینے کے لیے مدعو کیے جاتے ہیں۔ مختلف اداروں سے وابستہ ایچ آر اہلکار فورم کے اجلاسوں میں بڑی تعداد میں شرکت کرتے ہیں۔

9.9 نباف کے دیگر تربیتی پروگرام اور سرگرمیاں

نباف نے دوسرے اداروں کے ساتھ ان کی تربیتی کاوشوں میں تعاون کا سلسلہ جاری رکھا جس میں م س 09ء کے دوران نباف کراچی اوراسلام آباد کیمپس میں متعدد تربیتی پروگرام منعقد ہوئے۔ سال کے دوران نباف نے کئی مالی اداروں کے 105 ہفتوں پر محیط تربیتی پروگراموں کی میزبانی کی، ان پروگراموں میں مجموعی طور پر تقریباً 5900 افراد شریک ہوئے۔ تربیتی پروگراموں کے انعقاد کی سہولت سے فائدہ اٹھانے والوں میں عسکری بینک، خوشحالی بینک، میزان بینک، نیشنل بینک، حبیب بینک، یو بی ایل، میسرز فن کون انکارپوریٹڈ، بینک الحبیب، آئی بی پی، ایل ایم ڈی اے، کام سیٹس، حکومت پاکستان کا فنانس ڈویژن، این ٹی ایس، ایشیا فاؤنڈیشن، میسرز شفا کالج آف میڈیسن، میسرز سیدات حیدر مرشد ایسوسی ایٹس، میسرز اپونٹ مینجمنٹ، ایم ڈی آئی، اور میسرز سائی کامپ وغیرہ۔ اس نیٹ ورک کا ایک اضافی فائدہ یہ ہے کہ یہ باہمی فائدے کے آئندہ پروگراموں کے لیے فضا سازگار کرنے میں مددومعاون ہے، مثال کے طور پر ٹریز زاور تربیتی/علمی مواد کے حصول کے بارے میں معلومات کا تبادلہ وغیرہ۔